47488- میت پر سوگ منانے کے لیے سیاہ لباس پہننے کا حکم

سوال

بعض لوگ اپنے کسی قریبی کے فوت ہوجانے پر سیاہ لباس پہنتے ہیں، توکیا یہ بدعت ہے یا کہ سنت مطہرہ سے ثابت ہے ؟

پسندیدہ جواب

کسی کی وفات پر سیاہ لباس زیب تن کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے، اوراسی لیے علماء کرام نے اسے بدعت میں شمار کیا ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

عورتوں کا جنازے کے ساتھ جانے اور سیاہ لباس زیب تن کرنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا :

" عورتوں کا قلت صبر کی بنا پر جنازے کے ساتھ جانا حرام ہے، اوراس لیے بھی کہ ایسا کرنے میں فتنہ میں پڑنے اور مردوں کے ساتھ اختلاط کا خدشہ ہے.

اور مصیبت کے وقت سیاہ لباس پہننا بدعت ہے "اھ

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن عثیمین (329/17).

اورشیخ رحمہ اللہ تعالی سے یہ سوال بھی کیا گیا :

تعزیت کے لیے معین لباس مثلا عورتوں کا سیاہ لباس پہننے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

" تعزیت کے لیے کسی خاص لباس کو متعین کرنا ہمارے خیال میں بدعت ہے، اوراس لیے بھی کہ یہ اللہ تعالی کی تقدیر پر انسان کی ناراضگی کی خبر دیتا ہے، اوراگرچہ بعض لوگ اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے، لیکن جب سلف رحمہ اللہ تعالی نے ایسا کام نہیں کیا، اوروہ ناراضگی کے اظہار کی خبر دیتا ہے توپھر اسے ترک کرنا زیادہ اولی ہے؛اس لیے کہ جب انسان یہ لباس پہنے گا توسلامتی سے زیادہ گناہ کے قریب ہوگا "اھ

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن عثیمین (329/17).

اوران کا یہ بھی کہنا ہے کہ :

"میت کے سوگ میں سیاہ لباس پہننا بدعت اور غم کے اظہار میں شامل ہوتا ہے، اور یہ گریبان پھاڑنے اور رخسار پیٹنے کے مشابہ ہے، جسے کرنے والے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے برات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:

"جس نے گریبان پھاڑا اور رخسار پیٹے اور جاہلیت کی آواز اور پکار لگائی وہ ہم میں سے نہیں ہے" اھ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (414/17).

واللہ اعلم.